وِیمن یونیورسٹی ملتان ایکٹ،2010

(XVباب ت2010)

مندرجات

بابI

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

بابII

یونیورسٹی

3۔ قیام

4۔ یونیورسٹی کے افعال

5۔ یونیورسٹی تمام خواتین کو یکساں مواقع فراہم کرے گی

6۔ فیس میں اضافہ

7۔ دائرہ اختیار

بابIII

یونیورسٹی کے افسران

8۔ یونیورسٹی کے افسران

9۔ چانسلر

10۔ معائنہ اور انکوائری

10۔اے۔ پروچانسلر

11۔ وائس چانسلر

12۔ وائس چانسلر کے اختیارات

13۔ پرووائس چانسلر

14۔ رجسٹرار

15۔ ٹریژرر{خازن}

16۔ کنٹرولر امتحانات

17۔ تقرریاں

باب IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

18۔ یونیورسٹی کی اتھارٹیز

19۔ سنڈیکیٹ

20۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض

21۔ اکیڈیمک کونسل

22۔ اکیڈیمک کونسل کے اختیارات اور فرائض

23۔ بورڈ آف فیکلٹی

24۔ ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ

25۔ ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے افعال

26۔ سلیکشن بورڈ

27۔ سلیکشن بورڈ کے افعال

28۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

29۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال

30۔ اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل

باب V

قوانینِ موضوعہ {STATUTES}، ضوابط اور قواعد

31۔ قوانینِ موضوعہ

32۔ ضوابط

33۔ قواعد

باب VI

مالیاتی دفعات

34۔ یونیورسٹی فنڈ

35۔ بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

باب VII

متفرقات

36۔ سنڈیکیٹ کو اپیل

37۔ مشکلات کا خاتمہ

38۔ تحفظ

متن

[1]وِیمن یونیورسٹی ملتان ایکٹ، 2010

(XV باب ت 2010)

[2 اگست، 2010]

وِیمن یونیورسٹی ملتان کے قیام کے لیے ایکٹ۔

تمہید-جب کہ یہ ضروری ہے کہ وِیمن یونیورسٹی ملتان کے قیام اور ضمنی معاملات کے لیے بندوبست کیا جائے؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

باب I

ابتدائیہ

1۔ ***مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ***-(1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور وِیمن یونیورسٹی ملتان ایکٹ، 2010 دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ ***تعریفات***-اس ایکٹ میں-

(اے) "اکیڈیمک کونسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈیمک کونسل ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 21 جولائی، 2010 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 30 جولائی، 2010 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 2 اگست، 2010 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 451 تا 463 پر شائع ہوا۔

(بی) "الحاق شدہ کالج" سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کوئی کالج یا انسٹیٹیوٹ ہے؛

(سی) "اتھارٹی" سے مراد یونیورسٹی کی کوئی اتھارٹی ہے؛

(ڈی) "چیئرپرسن" سے مراد کسی شعبہ کا سربراہ، کسی ذیلی کالج کا پرنسپل یا کسی انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر ہے؛

(ای) "چانسلر" سے مراد گورنر پنجاب ہے؛

(ایف) "کمیشن" سے مراد ہائر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس، 2002 (LIII باب ت 2002) کے تحت قائم کردہ ہائر ایجوکیشن کمیشن ہے؛

(جی) "ذیلی کالج" سے مراد یونیورسٹی کے زیر انتظام و انصرام کوئی کالج ہے؛

(ایچ) "کنٹرولر امتحانات" سے مراد یونیورسٹی کا کنٹرولر امتحانات ہے؛

(آئی) "ڈین" سے مراد یونیورسٹی کی کسی فیکلٹی کا سربراہ ہے؛

(جے) "شعبہ" سے مراد مجوّزہ طریق کار کے مطابق یونیورسٹی کے زیرِ انتظام و انصرام کوئی تدریسی شعبہ ہے؛

(کے) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی ایک یا ایک سے زیادہ شعبہ جات، انسٹیٹیوٹس یا ذیلی کالجوں پر مشتمل کوئی انتظامی اور تعلیمی اکائی ہے؛

(ایل) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایم) "انسٹیٹیوٹ" سے مراد یونیورسٹی کا قائم کردہ اور اس کے زیرِ انتظام و انصرام کوئی انسٹیٹیوٹ ہے؛

(این) "مجوّزہ" سے مراد قواعد، قوانینِ موضوعہ یا ضوابط کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

(او) "رجسٹرار" سے مراد یونیورسٹی کا رجسٹرار ہے؛

(پی) "سرچ کمیٹی" سے مراد وہ سرچ کمیٹی ہے جو حکومت نے وائس چانسلر کی تقرری کے لیے سفارشات پیش کرنے کے لیے تشکیل دی ہو اور کم سے کم تین اشخاص پر مشتمل ہو؛

(کیو) "قوانینِ موضوعہ"، "ضوابط" اور "قواعد" سے مراد بالترتیب وہ قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد ہیں جو اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ہوں؛

(آر) "سنڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ ہے؛

(ایس) "استاد" میں کوئی پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار، ٹیچنگ اسسٹنٹ، ڈیمنسٹریٹر اور انسٹرکٹر، جنھیں یونیورسٹی کی جانب سے کل وقتی طور پر مقرر کیا گیا ہو، اور ایسے دیگر جو تجویز کردہ ہوں، شامل ہیں؛

(ٹی) "ٹریژرر {خازن}" سے مراد یونیورسٹی کا ٹریژرر ہے؛

(یو) "یونیورسٹی" سے مراد وِیمن یونیورسٹی ملتان ہے؛ اور

(وی) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر ہے۔

باب II

یونیورسٹی

[2]3۔ **قیام**۔(1) حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وِیمن ملتان کی وِیمن یونیورسٹی ملتان کے طور پر تشکیلِ نو کرے گی۔

(2) یونیورسٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گی، اسے دوامی تسلسل حاصل ہو گا، یہ مخصوص مہر {common seal} کی حامل ہو گی، اسے املاک کے حصول، قبضہ اور بندوبست کا اختیار حاصل ہو گا اور یہ مذکورہ بالا نام سے مقدمہ کرے گی اور اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے اپنے کسی بھی پوسٹ گریجویٹ یا ڈگری کالج کا یونیورسٹی سے الحاق کر سکتی ہے۔

(4) یونیورسٹی حکومت کی منظوری سے یونیورسٹی کا کوئی ذیلی کیمپس کھول سکتی ہے اور اس کا انصرام کر سکتی ہے۔

(5) یونیورسٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی:-

(اے) چانسلر؛

(بی) پروچانسلر؛

(سی) وائس چانسلر؛

(ڈی) پرووائس چانسلر؛

(ای) کسی اتھارٹی کے اراکین؛

[2]بذریعہ وِیمن یونیورسٹی ملتان (ترمیم) ایکٹ، 2012 (V بابت 2013) بدل دیا گیا، مؤرخہ 5 جنوری، 2013 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں صفحات 1967 تا 1968 پر شائع ہوا۔

(ایف) چیئرپرسن اور ڈین؛

(جی) یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ؛ اور

(ایچ) یونیورسٹی کے افسران اور عملہ کے اراکین۔

(6) اراضی جس پر گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وِیمن ملتان قائم کیا گیا ہے، یونیورسٹی کو منتقل ہو جائے گی۔

(7) وِیمن یونیورسٹی ملتان (ترمیم) ایکٹ، 2012 کے نفاذ سے فوری پہلے گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وِیمن ملتان میں کام کرنے والے تمام سرکاری ملازمین یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر متصور ہوں گے۔

(8) یونیورسٹی کے نوٹیفائی کیے گئے معیار کے مطابق یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر کوئی سرکاری ملازم وِیمن یونیورسٹی ملتان (ترمیم) ایکٹ، 2012 کے آغازِ نفاذ کی تاریخ سے تین سو پینسٹھ دنوں کے اندر یونیورسٹی کی ملازمت میں ادغام کا انتخاب کر سکتا ہے۔]

4۔ یونیورسٹی کے افعال۔(1) یونیورسٹی۔

(اے) علم کے ان شعبوں میں تدریس کا بندوبست کرے گی جنھیں یہ موزوں سمجھے اور اپنے طے کردہ انداز میں تحقیق، معاشرہ کی خدمت اور علم کے اطلاق، ترقی اور ترویج کا اہتمام کرے گی؛

(بی) کوئی شعبہ، ذیلی کالج یا انسٹیٹیوٹ قائم کرے گی اور اس کا انتظام و انصرام کرے گی؛

(سی) تعلیم، تربیت اور تحقیق کے لیے دیگر سہولیات کی فراہمی کا بندوبست کرے گی اور اس میں معاونت کرے گی؛

(ڈی) مطالعاتی کورسز تجویز کرے گی؛

(ای) مؤثر ترین تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کو یقینی بنانے کے لیے تدریسی طریقے اور تدابیر طے کرے گی؛

(ایف) مجوّزہ طریقہ سے امتحانات کا انعقاد کرے گی اور، اگر کوئی شخص امتحان پاس کر لے تو اُس شخص کو ڈگری، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی امتیاز عطا کرے گی؛

(جی) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی شرائط و ضوابط تجویز کرے گی؛

(ایچ) جہاں ضروری ہو، مقررہ مدت کے کنٹریکٹ پر کسی شخص کو ملازم رکھے گی اور ملازمت کی شرائط کا تعیّن کرے گی؛

(آئی) طلبہ اور فارغ التّحصیل طلبہ {alumni} کو پیشہ سے متعلق رہنمائی اور ملازمت تلاش کرنے کی خدمات فراہم کرے گی؛

(جے) فارغ التّحصیل طلبہ {alumni} کے ساتھ روابط برقرار رکھے گی؛

(کے) یونیورسٹی کی فیکلٹی کی تعلیمی ترقی کے لیے اقدامات کرے گی اور اُن کی معاونت کرے گی؛

(ایل) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کامیابی سے تحقیق مکمل کرنے والے شخص کو ڈگری عطا کرے گی؛

(ایم) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچرر شپ یا کوئی دیگر اَسامی پیدا کرے گی اور اس اَسامی پر کسی شخص کا تقرر کر سکتی ہے؛

(این) تحقیق، توسیع، انتظام یا دیگر متعلقہ مقاصد کے لیے کوئی اَسامی پیدا کرے گی اور اس پر کسی شخص کا تقرر کرے گی؛

(او) ضرورت مند طلبہ کی مالی معاونت، فیلوشپ، سکالرشپ، امدادی وظائف، تمغہ جات اور انعامات کا مجوّزہ انداز میں اجراء کرے گی اور عطا کرے گی؛

(پی) طلبہ کی رہائش کا بندوبست کرے گی، ان کے لیے اقامتی ہال قائم کرے گی اور اِن کا انتظام چلائے گی اور کسی ہاسٹل، رہائش یا اقامت گاہ کی منظوری دے سکتی ہے یا اسے لائسنس جاری کر سکتی ہے؛

(کیو) یونیورسٹی کے کیمپس میں امن و امان، نظم و ضبط، اور سکیورٹی برقرار رکھے گی؛

(آر) طلبہ کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دے گی اور ان کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے لیے انتظامات کرے گی؛

(ایس) اپنی متعیّن کردہ فیسیں اور دیگر واجبات طلب اور وصول کرے گی؛

(ٹی) کوئی دیگر مجوّزہ یا ضمنی فعل سرانجام دے گی۔

(2) یونیورسٹی۔

(اے) یونیورسٹی اور کسی دیگر یونیورسٹی، تعلیمی ادارہ یا تحقیقی تنظیم کے مابین طلبہ اور اساتذہ کے تبادلہ کے لیے پروگراموں کا اجراء کر سکتی ہے؛

(بی) فنڈ اکٹھا کرنے کے منصوبے تیار کر سکتی ہے اور ان پر عمل درآمد کر سکتی ہے؛

(سی) یونیورسٹی اپنے کسی طالب علم کے کسی دیگر یونیورسٹی، یا حصولِ علم کے ادارہ میں پاس کیے گئے کسی امتحان یا وہاں گزاری گئی تعلیمی مدّت کو اپنے امتحان اور تعلیمی مدّت کے مساوی تسلیم کر سکتی ہے اور ایسی منظوری کو واپس لے سکتی ہے؛

(ڈی) کسی پبلک اتھارٹی، یونیورسٹی یا نجی تنظیم سے مجوّزہ انداز میں تعاون کر سکتی ہے؛

(ای) تحقیقی، مشاورتی یا اصلاح کارانہ خدمات کی فراہمی کے لیے بندوبست کر سکتی ہے اور مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کسی دیگر ادارہ، سرکاری یا نجی تنظیم، تجارتی یا صنعتی ادارہ کے ساتھ معاملات کر سکتی ہے؛

(ایف) یونیورسٹی کو منتقل کردہ املاک اور دی گئی گرانٹس اور امداد وصول کر سکتی ہے اور اس کا بندوبست کر سکتی ہے اور کسی فنڈ کی ایسے انداز میں سرمایہ کاری کر سکتی ہے جسے یہ موزوں سمجھے؛

(جی) تحقیق یا کام کی طباعت اور اشاعت کر سکتی ہے؛

(ایچ) کسی کالج یا دیگر تعلیمی ادارہ کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اپنی مراعات میں شریک کر سکتی ہے یا ایسی مراعات واپس لے سکتی ہے؛

(آئی) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق کسی کالج یا کسی دیگر تعلیمی ادارہ سے الحاق کر سکتی ہے یا الحاق ختم کر سکتی ہے؛ اور

(جے) مذکورہ بالا اختیارات کا کوئی ضمنی یا مجوّزہ اختیار استعمال کر سکتی ہے۔

5۔ **یونیورسٹی تمام خواتین کو یکساں مواقع فراہم کرے گی۔** مجوّزہ معقول شرائط کے تحت، یونیورسٹی تمام خواتین کو یکساں مواقع فراہم کرے گی اور مذہب، نسل، عقیدہ، ذات یا رنگ کی بنیاد پر انھیں یونیورسٹی میں داخلہ سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

6۔ **فیس میں اضافہ۔** یونیورسٹی، چانسلر کی منظوری کے بغیر، فیس یا واجبات میں دس فیصد سالانہ سے زائد اضافہ نہیں کرے گی۔

7۔ **دائرہ اختیار۔** یونیورسٹی کا دائرہ اختیار صوبہ پنجاب تک محدود ہو گا[3][۔]

باب III

یونیورسٹی کے افسران

8۔ **یونیورسٹی کے افسران۔** یونیورسٹی کے افسران مندرجہ ذیل ہوں گے۔

[4][(اے) چانسلر؛

(اے اے) پرو چانسلر؛

(بی) وائس چانسلر؛

---

[3] گزٹ میں غلط پرنٹ ہوا۔

[4] بذریعہ سرکاری شعبہ کی یونیورسٹیوں (ترمیم) کا ایکٹ، 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا، مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس-14 میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

(بی بی) پرو وائس چانسلر؛]

(سی) ڈین؛

(ڈی) چیئرپرسن؛

(ای) رجسٹرار؛

(ایف) ٹریژرر{خازن}؛

(جی) کنٹرولر امتحانات؛اور

(ایچ) دیگر مجوّزہ اشخاص۔

9۔ **چانسلر۔** (1) گورنر پنجاب، یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(2) چانسلر یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص یونیورسٹی کے جلسۂ تقسیمِ اسناد{کانووکیشن} کی صدارت کرے گا۔

(3) یونیورسٹی، چانسلر کی پیشگی منظوری سے اعزازی ڈگری عطا کرسکتی ہے۔

(4) چانسلر اس ایکٹ کے تحت سنڈیکیٹ کی جانب سے پیش کردہ قوانینِ موضوعہ کا مسوّدہ منظور کرسکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے قوانینِ موضوعہ سنڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے۔

(5) اس ایکٹ کے تحت اَفعال کی انجام دہی میں چانسلر وزیر اعلی پنجاب کی ہدایت پر عمل کرے گا یا ہدایت کے پندرہ دن کے اندر نظر ثانی کے لیے اُسے وزیر اعلیٰ کو واپس بھیجے گا؛ اور اگر وزیر اعلیٰ معاملہ پر نظر ثانی کے بعد چانسلر کو ہدایت دے تو چانسلر اس کے مطابق عمل کرے گا۔

10۔ **معائنہ اور انکوائری۔** (1) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات کے معائنہ یا انکوائری کی ہدایت دے سکتا ہے۔

(2) چانسلر سنڈیکیٹ کو معائنہ یا انکوائری کے نتائج کے بارے میں اپنی رائے سے آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کی رائے معلوم کرنے کے بعد سنڈیکیٹ کو کسی انسدادی کارروائی کی سفارش کرسکتا ہے۔

(3) سنڈیکیٹ چانسلر کے مخصوص کردہ وقت کے اندر، چانسلر کی سفارش پر کی جانے والی کارروائی کی رپورٹ چانسلر کو پیش کرے گی۔

(4) اگر سنڈیکیٹ مقررہ وقت کے اندر چانسلر کے اطمینان کے مطابق کارروائی کرنے میں ناکام رہے تو چانسلر ایسی ہدایت جاری کر سکتا ہے جسے وہ موزوں سمجھے اور سنڈیکیٹ اس ہدایت کی تعمیل کرے گی۔

(5) چانسلر سنڈیکیٹ کے ایسے کسی بھی فیصلہ یا کارروائی کو کالعدم کر سکتا ہے جو چانسلر کی رائے میں قانون، یونیورسٹی کی علمی فضیلت کے مفاد، مذہبی یا ثقافتی نظریہ یا قومی سالمیت کے خلاف ہو۔

[5][**10-اے۔ پروچانسلر**- (1) حکومت کا وزیر برائے اعلیٰ تعلیم، یونیورسٹی کا پروچانسلر ہو گا۔

(2) پروچانسلر ایسے افعال سرانجام دے گا اور چانسلر کے ایسے اختیارات، ماسوائے سیکشن 10 کے تحت اختیارات، استعمال کرے گا جو مجوّزہ ہوں یا چانسلر کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں۔]

[6][**11۔ وائس چانسلر** - (1) ایسی خاتون جو اہل ہو اور جس کی عمر وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ تک پینسٹھ سال سے زائد نہ ہو، اس عہدہ کے لیے درخواست دے سکتی ہے۔

(2) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے قابلیت، تجربہ اور دیگر متعلقہ شرائط کا تعین کرے گی۔

(3) حکومت، وائس چانسلر کی تقرری کے لیے سفارشات پیش کرنے کے لیے کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ اراکین پر مشتمل ایک سرچ کمیٹی، دو سال کی مدت کے لیے تشکیل دے گی۔

(4) سرچ کمیٹی وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے پینل کے انتخاب کے لیے اس ضابطہ کار اور معیار کی پیروی کرے گی جس کا تعین حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن کرے۔

(5) سرچ کمیٹی حکومت کو حروف تہجی کی ترتیب میں بلا امتیاز ایسے تین اشخاص کے پینل کی سفارش کرے گی جو اس کی رائے میں بطور وائس چانسلر تقرری کے لیے موزوں ہوں۔

(6) چانسلر ہر چار سال کی مدت کے لیے وائس چانسلر کی تقرری کرے گا لیکن وہ چانسلر کی رضامندی کی صورت میں ہی اپنا کام جاری رکھ سکے گا۔

(7) حکومت وائس چانسلر کی ملازمت کی شرائط وضوابط طے کرے گی۔

---

[5] بذریعہ سرکاری شعبہ کی یونیورسٹیوں (ترمیم) کا ایکٹ، 2012 (LX بابت 2012) شامل کیا گیا، مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس-14 میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ سرکاری شعبہ کی یونیورسٹیوں (ترمیم) کا ایکٹ، 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا، مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس-14 میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

(8) عہدہ پر فائز وائس چانسلر کو مدت ملازمت میں توسیع کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن اہل ہونے کی صورت میں وائس چانسلر اس سیکشن کے ذریعے یا اس کے تحت مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے دوبارہ مسابقت کر سکتا ہے۔

(9) اگر وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسلر کے امور سر انجام نہ دے سکے تو پرو وائس چانسلر، وائس چانسلر کے امور سر انجام دے گا لیکن اگر کسی وقت پرو وائس چانسلر کا عہدہ بھی خالی ہو یا پرو وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسلر کے امور سر انجام نہ دے سکے تو اس صورت میں چانسلر، وائس چانسلر کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ایسے عارضی انتظامات کرے گا جنھیں وہ موزوں سمجھے۔]

12- وائس چانسلر کے اختیارات-(1) اس ایکٹ کے تحت، وائس چانسلر یونیورسٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا اور اس ایکٹ کی دفعات، قوانینِ موضوعہ، ضوابط اور قواعد پر خلوص نیت سے عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔

(2) وائس چانسلر یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی یا باڈی کے اجلاس میں شرکت کر سکتا ہے۔

[7][(3) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورت میں، مجوّزہ شرائط کے تحت ایسا اقدام کر سکتا ہے جو بصورت دیگر وائس چانسلر کے دائرہ اختیار میں نہ ہو لیکن کسی دیگر اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں ہو۔

(3اے) وائس چانسلر، ذیلی سیکشن (3) کے تحت کیے گئے اقدام کے سات دن کے اندر، کیے گئے اقدام کی رپورٹ پر و چانسلر اور سنڈیکیٹ کے اراکین کو پیش کرے گا؛ اور، سنڈیکیٹ، وائس چانسلر کے ایسے اقدام کے پینتالیس دن کے اندر، ایسے احکامات جاری کرے گی جنھیں سنڈیکیٹ مناسب سمجھے۔]

(4) سنڈیکیٹ کی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تحت، وائس چانسلر-

(اے) یونیورسٹی کے کسی استاد، افسر یا دیگر ملازم کو امتحانات، انتظام وانصرام یا یونیورسٹی سے متعلقہ کوئی دیگر ذمہ داری سنبھالنے کی ہدایت کر سکتا ہے؛

(بی) غیر متوقع طور پر درکار کسی چیز کے لیے، جسے یونیورسٹی کے بجٹ میں مختص نہ کیا گیا ہو، تخصیص نو کے ذریعے کسی رقم کی منظوری دے سکتا ہے؛

(سی) یونیورسٹی کے ایسے درجوں کے ملازمین کی تقرری ایسے انداز میں کر سکتا ہے جو مجوّزہ ہو؛

(ڈی) یونیورسٹی کے کسی استاد، افسر یا کسی دیگر ملازم کے خلاف مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق انضباطی کارروائی کر سکتا ہے؛

(ای) یونیورسٹی کے کسی استاد یا افسر کو مجوّزہ شرائط کے مطابق اپنے کوئی بھی اختیارات تفویض کر سکتی ہے؛ اور

(ایف) دیگر مجوّزہ اختیارات استعمال کر سکتا ہے؛

---

[7]بذریعہ سرکاری شعبہ کی یونیورسٹیوں (ترمیم) کا ایکٹ، 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا، مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس-14 میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

(5) وائس چانسلر گزشتہ تعلیمی سال سے متعلقہ معلومات پر مشتمل ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جس میں یونیورسٹی کی تعلیم، تحقیق، انتظام وانصرام اور مالیات سے متعلقہ تمام حقائق بیان کیے گئے ہوں۔

(6) وائس چانسلر تعلیمی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی۔

[8][**13۔ پرووائس چانسلر**۔ (1) چانسلر، یونیورسٹی کے تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے تین سال کی مدت کے لیے یونیورسٹی کا پرووائس چانسلر نامزد کرے گا۔

(2) پرووائس چانسلر اِس ایکٹ، قوانینِ موضوعہ یا ضوابط کے تحت اُسے سونپے گئے امور سرانجام دے گا۔

(3) سنڈیکیٹ یا وائس چانسلر، پرووائس چانسلر کو اس کے بطور پروفیسر فرائض کے علاوہ کوئی دیگر افعال بھی سونپ سکتی ہے۔]

14۔ رجسٹرار۔ (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر رجسٹرار کا تقرر ایسے طریقِ کار کے مطابق اور اُن شرائط وضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اُس وقت تک بطور رجسٹرار مقرر نہیں کرے گی جب تک کہ وہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی حامل نہ ہو۔

(3) رجسٹرار یونیورسٹی کا کُل وقتی افسر ہوگا اور وہ۔

(اے) یونیورسٹی کے سیکریٹریٹ کا انتظامی سربراہ ہوگا اور سنڈیکیٹ اور وائس چانسلر کو سیکرٹری کی خدمات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا؛

(بی) یونیورسٹی کی مخصوص مہر اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہوگا؛

(سی) طلبہ اور گریجوایٹس کا رجسٹر مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گا؛

(ڈی) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کے کسی رکن کے الیکشن، تعیناتی یا نامزدگی کے عمل کی نگرانی کرے گا؛ اور

(ای) دیگر مجوّزہ فرائض سرانجام دے گا۔

(4) رجسٹرار تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

---

[8] بذریعہ سرکاری شعبہ کی یونیورسٹیوں (ترمیم) کا ایکٹ، 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا، مؤرخہ 14 نومبر، 2012 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔14 میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

15۔ **ٹریژرر{خازن}**۔(1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر ٹریژرر کا تقرر اس طریق کار کے مطابق اور ان شرائط وضوابط پر کرے گی جو مجوّزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اُس وقت تک بطور ٹریژرر مقرر نہیں کرے گا جب تک کہ وہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کا حامل نہ ہو۔

(3) ٹریژرر{خازن} یونیورسٹی کا چیف فنانشل{آفیسر} ہو گا اور وہ۔

(اے) یونیورسٹی کے اثاثہ جات، واجبات، وصولیوں، اخراجات، فنڈز اور سرمایہ کاری کا انصرام کرے گا؛

(بی) یونیورسٹی کے سالانہ اور ترمیم شدہ بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرے گا اور یہ تخمینہ جات سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا؛

(سی) یونیورسٹی کے فنڈز کے بجٹ یا کسی دیگر خصوصی انتظام کے تحت خرچ ہونے کو یقینی بنائے گا؛

(ڈی) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ کروائے جانے اور مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر سنڈیکیٹ کو پیش کرنے کے لیے دستیاب ہونے کو یقینی بنائے گا؛ اور

(ای) ایسے دیگر افعال سر انجام دے گا جو مجوّزہ ہوں یا سنڈیکیٹ کی جانب سے ٹریژرر کو سونپے گئے ہوں۔

(4) ٹریژرر{خازن} تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

16۔ **کنٹرولر امتحانات**۔ (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات کا تقرر ایسے انداز میں اور اُن شرائط وضوابط پر کرے گا جو مجوّزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک کنٹرولر امتحانات مقرر نہیں کرے گا جب تک کہ وہ مجوّزہ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کا حامل نہ ہو۔

(3) کنٹرولر امتحانات، یونیورسٹی کا کل وقتی افسر ہو گا جو امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام معاملات کا ذمہ دار ہو گا اور دیگر مجوّزہ فرائض سر انجام دے گا۔

(4) کنٹرولر امتحانات تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

17۔ **تقرریاں**۔ یونیورسٹی مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اور مجوّزہ شرائط وضوابط پر ایسے اشخاص کو ملازم رکھ سکتی ہے جو ضروری ہوں۔

باب IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

18۔ **یونیورسٹی کی اتھارٹیز**۔ (1) یونیورسٹی کی اتھارٹیز مندرجہ ذیل ہوں گی۔

(اے) سنڈیکیٹ؛

(بی) اکیڈیمک کونسل؛

(سی) بورڈز آف فیکلٹیز؛

(ڈی) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ؛

(ای) سلیکشن بورڈ؛

(ایف) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛اور

(جی) کوئی دیگر مجوّزہ اتھارٹی۔

(2) سنڈیکیٹ ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جو سنڈیکیٹ کے اراکین پر مشتمل ہوں یا ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جو سنڈیکیٹ کے اراکین یا یونیورسٹی کے اساتذہ یا افسران یا ان تمام یا ان میں سے چند ایک کے مجموعہ پر مشتمل ہوں۔

19۔ سنڈیکیٹ۔ (1)سنڈیکیٹ درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) وائس چانسلر جو اس کا چیئر پرسن ہو گا؛

(ii) پرو وائس چانسلر؛

(iii) حکومت کے محکمۂ اعلیٰ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(iv) حکومت کے محکمۂ مالیات {فنانس} کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(v) حکومت کے محکمۂ قانون و پارلیمانی امور کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(vi) کمیشن کا چیئر مین یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدہ میں کمیشن کے کُل وقتی رُکن سے کم نہ ہو؛

(vii) پنجاب کی کسی سرکاری یونیورسٹی کی ایک [9][خاتون] وائس چانسلر جسے چانسلر نامزد کرے؛

(viii) فیکلٹیز کے تین ڈین جنھیں چانسلر نامزد کرے؛

---

[9]بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، شیڈول کے ساتھ پڑھیے ایس۔2، آئیٹم 54۔

(ix) تین ممتاز شخصیات[10][بشمول کم سے کم ایک خاتون] جنھیں چانسلر نامزد کرے؛

(x) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ملتان کا چیئرمین؛

(xi) ذیلی کالجوں کے دو پرنسپل[11][بشمول کم سے کم ایک خاتون پرنسپل] جنھیں حکومت نامزد کرے؛

(xii) الحاق شدہ کالجوں کے دو پرنسپل[12][بشمول کم سے کم ایک خاتون پرنسپل] جنھیں حکومت نامزد کرے؛اور

(xiii) پنجاب صوبائی اسمبلی کی تین خاتون اراکین جنھیں اسمبلی کا سپیکر نامزد کرے۔

(2) رجسٹرار، سنڈیکیٹ کا سیکرٹری ہو گا۔

(3) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ{ex-officio members}، سنڈیکیٹ کے اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(4) سنڈیکیٹ کے اجلاس کے کورم کے لیے اراکین کی تعداد آٹھ ہو گی۔

20۔ **سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض۔**— (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی مجلس عاملہ{executive body} ہو گی جو اِس ایکٹ کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ کے تحت تدریس، تحقیق، ٹیکنالوجی کی ترقی، اشاعت اور دیگر تعلیمی امور کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی اور یونیورسٹی کے معاملات کی عمومی نگرانی اور اس کی املاک کا انصرام کرے گی۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اور اِس ایکٹ کی دفعات کے تحت سنڈیکیٹ-

(i) یونیورسٹی کی املاک اور فنڈز پر قبضہ اور کنٹرول رکھ سکتی ہے اور ان کی نگرانی کر سکتی ہے؛

(ii) اس ضمن میں فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے مشورہ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یونیورسٹی کے مالیات{finances}، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کی نگرانی کر سکتی ہے اور انہیں باضابطہ بنا سکتی ہے اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ مقرر کر سکتی ہے جنھیں یہ موزوں سمجھے؛

---

[10] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، شیڈول کے ساتھ پڑھیے ایس۔2، آئیٹم 54۔

[11] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، شیڈول کے ساتھ پڑھیے ایس۔2، آئیٹم 54۔

[12] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، شیڈول کے ساتھ پڑھیے ایس۔2، آئیٹم 54۔

(iii) سالانہ رپورٹ، سالانہ اور ترمیم شدہ بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کر سکتی ہے اور ان کی منظوری دے سکتی ہے اور اخراجات کی ایک بنیادی مد سے دوسری میں فنڈز کی تخصیصِ نو کر سکتی ہے؛

(iv) یونیورسٹی کی جانب سے منقولہ یا غیر منقولہ املاک منتقل کر سکتی ہے اور اس کی منتقلی کو قبول کر سکتی ہے؛

(v) یونیورسٹی کی جانب سے معاہدے، ان پر عمل درآمد، ان میں تبدیلی اور انھیں منسوخ کر سکتی ہے؛

(vi) یونیورسٹی کی وصول کردہ اور خرچ کردہ تمام رقوم اور یونیورسٹی کے اثاثہ جات اور واجبات کے اندراج کے لیے مناسب بہی کھاتہ جات تیار کروا سکتی ہے؛

(vii) ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے کے اختیار کے ساتھ، یونیورسٹی کی کسی رقم بشمول غیر استعمال شدہ آمدن کی، ٹرسٹس ایکٹ، 1882 (II باب ت 1882) کے سیکشن 20 میں بیان کیے گئے تمسکات {securities} میں یا غیر منقولہ املاک خریدنے میں یا ایسے دیگر انداز میں سرمایہ کاری کر سکتی ہے جسے یہ متعین کرے؛

(viii) یونیورسٹی کو منتقل کردہ کوئی املاک، دی گئی گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹس، ہبہ جات، عطیات، انڈومنٹس اور دیگر امداد وصول کر سکتی ہے اور ان کا انصرام کر سکتی ہے؛

(ix) یونیورسٹی کی مخصوص مہر {commonseal} کی شکل، تحفظ اور استعمال کو باضابطہ بنانے کا تعین کر سکتی ہے؛

(x) یونیورسٹی کے امور کی انجام دہی کے لیے درکار عمارتیں، لائبریریاں، جگہیں، فرنیچر، آلات، ساز و سامان اور دیگر وسائل مہیا کر سکتی ہے؛

(xi) طلبہ کی رہائش کے لیے اقامتی ہال اور ہاسٹل قائم کر سکتی ہے اور ان کی دیکھ بھال کر سکتی ہے یا ہاسٹلز یا اقامت گاہوں کی منظوری دے سکتی ہے یا انھیں لائسنس جاری کر سکتی ہے؛

(xii) کالجز اور انسٹیٹیوٹس کا {یونیورسٹی کے ساتھ} الحاق کر سکتی ہے یا الحاق ختم کر سکتی ہے؛

(xiii) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کر سکتی ہے یا ایسی مراعات واپس لے سکتی ہے؛

(xiv) تدریسی شعبہ جات کے معائنہ کا بندوبست کر سکتی ہے؛

(xv) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچرر شپ اور دیگر اسامیاں پیدا کر سکتی ہے، یا ان اسامیوں کو معطل یا ختم کر سکتی ہے؛

(xvi) ایسی انتظامی، تکنیکی، تحقیقی، توسیعی یا دیگر اسامیاں جو ضروری ہوں، پیدا کر سکتی ہے، انہیں معطل یا ختم کر سکتی ہے؛

(xvii) تدریسی اور دیگر انتظامی اَسامیوں کے لیے سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر افسران کا تقرر کر سکتی ہے؛

(xviii) چانسلر کی پیشگی منظوری سے اعزازی ڈگری عطا کر سکتی ہے۔

(xix) یونیورسٹی کے اور یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن یا کنٹریکٹ پر کام کرنے والے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے فرائض تجویز کر سکتی ہے؛

(xx) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق مختلف اتھارٹیز، کمیٹیوں اور باڈیز میں اراکین کا تقرر کر سکتی ہے۔

(xxi) کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رُکنیت سے ہٹا سکتی ہے اگر اس شخص نے کوئی ایسی ذمہ داری قبول کر لی ہو جس کی وجہ سے اُسے یونیورسٹی سے مسلسل چھ ماہ یا اس سے زائد مدت کے لیے غیر حاضر رہنا پڑے؛

(xxii) یونیورسٹی سے متعلقہ دیگر تمام امور کو باضابطہ بنا سکتی ہے، ان کا تعین اور ان کا انصرام کر سکتی ہے اور اس مقصد کے لیے ایسے تمام ضروری اختیارات استعمال کر سکتی ہے جن کا اس ایکٹ اور ان قوانینِ موضوعہ {Statutes} میں بطور خاص ذکر نہ کیا گیا ہو مگر وہ اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم بھی نہ ہوں؛

(xxiii) مجوّزہ شرائط وضوابط پر پروفیسر ایمریٹس کا تقرر کر سکتی ہے؛

(xxiv) ایسے افسران، اساتذہ اور ملازمین کو مجوّزہ طریقِ کار کے تحت معطل کر سکتی ہے، سزا دے سکتی ہے یا ملازمت سے برخاست کر سکتی ہے جن کے تقرر کا اسے اختیار دیا گیا ہو؛

(xxv) اکیڈیمک کونسل کے سفارش کردہ ضوابط پر غور کر سکتی ہے اور ان کی منظوری دے سکتی ہے؛

(xxvi) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کی شرائط وضوابط سے متعلق قوانینِ موضوعہ {Statutes} کی منظوری دے سکتی ہے اور قوانینِ موضوعہ کے مسودات کی چانسلر سے منظوری کے لیے سفارش کر سکتی ہے؛

(xxvii) اپنے کوئی اختیارات کسی اتھارٹی یا افسر یا کسی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو تفویض کر سکتی ہے؛ اور

(xxviii) ایسے دیگر افعال سرانجام دے سکتی ہے جو اس ایکٹ اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت اسے سونپے جائیں۔

21۔ **اکیڈیمک کونسل۔** (1) اکیڈیمک کونسل درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) وائس چانسلر جو اس کا چیئرپرسن ہو گا؛

(ii) ڈین؛

(iii) چیئرپرسن؛

(iv) الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپل جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(v) تمام پروفیسر بشمول پروفیسر ایمریٹس؛

(vi) دو ایسوسی ایٹ پروفیسر، دو اسسٹنٹ پروفیسر اور دو لیکچرار جو انہی میں سے اور انہی کے منتخب کردہ ہوں؛

(vii) تین ممتاز شخصیات[13][بشمول کم سے کم ایک خاتون] جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(viii) حکومت کے محکمۂ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ix) شعبۂ تعلیم کے پانچ ماہرین[14][بشمول کم سے کم دو خاتون ماہرین] جنھیں چانسلر نامزد کرے؛

(x) رجسٹرار (رُکن / سیکرٹری)؛

(xi) کنٹرولر امتحانات؛اور

(xii) یونیورسٹی کا لائبریرین۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، اکیڈیمک کونسل کے دیگر اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے؛اور اگر ایسے کسی رکن کا عہدہ میعاد ختم ہونے سے قبل خالی ہو جائے تو یہ اسامی مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق پُر کی جائے گی۔

(3) اکیڈیمک کونسل کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہو گا جس میں کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

22۔ **اکیڈیمک کونسل کے اختیارات اور فرائض۔** (1) اکیڈیمک کونسل، یونیورسٹی کی اکیڈیمک باڈی ہو گی جو تعلیم، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے صحیح معیار قائم کرے گی اور یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں میں تعلیمی ماحول کو باضابطہ بنائے گی اور اسے فروغ دے گی۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا دفعات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، اکیڈیمک کونسل۔

(i) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دے سکتی ہے؛

---

[13] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، شیڈول کے ساتھ پڑھیے ایس۔2، آئیٹم 54۔

[14] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، شیڈول کے ساتھ پڑھیے ایس۔2، آئیٹم 54۔

(ii) تدریس، تحقیق اور امتحانات کو باضابطہ بنا سکتی ہے؛

(iii) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں کے مطالعاتی کورسز اور امتحانات میں طلبہ کے داخلہ کو باضابطہ بنا سکتی ہے؛

(iv) سٹوڈنٹ شپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات دینے کے عمل کو باضابطہ بنا سکتی ہے؛

(v) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں کے طلبہ کے طرز عمل اور نظم وضبط کو باضابطہ بنا سکتی ہے؛

(vi) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیز، انسٹیٹیوٹس اور دیگر اکیڈیمک باڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لیے سکیمیں تجویز کر سکتی ہے؛

(vii) سنڈیکیٹ کے غور وخوض اور اس سے منظوری کے لیے بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط تجویز کر سکتی ہے؛

(viii) ہر تعلیمی سال کے لیے، بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر تمام امتحانات کے لیے تعلیمی کورسز، سلیبس اور ٹیسٹوں کے بنیادی خطوط تجویز کرنے والے ضوابط تجویز کر سکتی ہے؛ تاہم، کسی بورڈ آف فیکلٹی یا بورڈ آف سٹڈیز کی جانب سے مقررہ تاریخ تک سفارشات موصول نہ ہونے کی صورت میں اکیڈیمک کونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری کے تحت ایسے ضوابط کو آئندہ سالوں کے لیے بھی جاری رکھنے کی اجازت دے سکتی ہے؛

(ix) دیگر یونیورسٹیوں یا امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے متعلقہ امتحانات کے مساوی تسلیم کر سکتی ہے؛

(x) اِس ایکٹ کی دفعات کے مطابق اتھارٹیز کے اراکین کا تقرر کر سکتی ہے؛ اور

(xi) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے سکتی ہے۔

23۔ **بورڈ آف فیکلٹی۔** (1) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ آف فیکلٹی ہوگا جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا-

(اے) فیکلٹی کا ڈین (چیئرپرسن)؛

(بی) فیکلٹی کے پروفیسر اور چیئرپرسن؛

(سی) دو اساتذہ جنھیں اکیڈیمک کونسل ایسے مضامین میں خصوصی مہارت کی وجہ سے نامزد کرے گی جو {مضامین} فیکلٹی کو سونپے تو نہ گئے ہوں لیکن اکیڈیمک کونسل کی رائے میں اُن کا فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین سے اہم تعلق ہو؛

(ڈی) شعبہ کے دو ماہرین جنھیں سنڈیکیٹ مقرر کرے اور جو یونیورسٹی سے نہ ہوں؛ اور

(ای) ایک رُکن جسے وائس چانسلر نامزد کرے۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، کسی بورڈ آف فیکلٹی کے اراکین تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا نصف ہو گا۔

(4) اکیڈیمک کونسل اور سنڈیکیٹ کے عمومی کنٹرول کے تحت، کوئی بورڈ آف فیکلٹی۔

(اے) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کے تدریسی اور تحقیقی کام میں باہمی ربط پیدا کر سکتا ہے؛

(بی) گریجوایٹ اور پوسٹ گریجوایٹ امتحانات کے لیے پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کی تقرری کے حوالہ سے کسی فیکلٹی کے بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور ہر امتحان کے لیے پرچہ بنانے والے موزوں افراد اور ممتحنین کے پینل وائس چانسلر کو بھیج سکتا ہے؛

(سی) فیکلٹی سے متعلق کسی دیگر تعلیمی معاملہ پر غور کر سکتا ہے اور اکیڈیمک کونسل کو اس کی رپورٹ پیش کر سکتا ہے؛

(ڈی) اکیڈیمک کونسل کو پیش کرنے کے لیے فیکلٹی کے ہر شعبہ، ذیلی کالج یا انسٹیٹیوٹ کی کارکردگی کے حوالے سے ایک جامع سالانہ رپورٹ تیار کر سکتا ہے؛اور

(ای) قوانینِ موضوعہ کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے سکتا ہے۔

24۔ **ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ۔** (1) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(اے) وائس چانسلر (چیئرپرسن)؛

(بی) تمام ڈین؛

(سی) کنٹرولر امتحانات؛

(ڈی) ہر فیکلٹی سے یونیورسٹی کا ایک پروفیسر جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ای) ایک رُکن جسے وائس چانسلر نامزد کرے؛

(ایف) متعلقہ شعبہ، تحقیقی تنظیموں اور حکومت سے تین اراکین جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛اور

(جی) رجسٹرار (سیکرٹری)۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے اراکین کی مدت عہدہ تین سال ہو گی۔

(3) ایڈوانسڈ سٹڈیز بورڈ کے اجلاس کا کورم اراکین کی کُل تعداد کا نصف ہو گا۔

25۔ **ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ** ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ۔

(اے) یونیورسٹی میں جدید علوم اور تحقیق کے فروغ سے متعلق تمام معاملات پر اتھارٹی کو مشورہ دے گا؛

(بی) یونیورسٹی میں کسی سندِ تحقیق کے اجراء پر غور کرے گا اور اس حوالے سے اتھارٹی کو رپورٹ کرے گا؛

(سی) سندِ تحقیق عطا کرنے سے متعلق ضوابط تجویز کرے گا؛

(ڈی) پوسٹ گریجوایٹ سطح پر تحقیق کے کسی طالب علم کے لیے نگران مقرر کرے گا اور کسی تھیسس یا تحقیقی مقالہ کے موضوع اور خاکہ تحقیق {synopsis } کی منظوری دے گا؛

(ای) کسی تحقیقی امتحان کی جانچ کے لیے ممتحنین کے ناموں کے پینلوں کی سفارش کرے گا؛ اور

(ایف) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سر انجام دے گا۔

26۔ **سلیکشن بورڈ۔** (1) سلیکشن بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(اے) وائس چانسلر (چیئرپرسن)؛

(بی) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(سی) متعلقہ چیئرپرسن؛

(ڈی) سنڈیکیٹ کی ایک [15][خاتون] رُکن جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ای) ایک ممتاز سکالر جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ایف) دو ماہرین [16][بشمول کم سے کم ایک خاتون ماہر] جنھیں حکومت نامزد کرے؛ اور

---

[15] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، شیڈول کے ساتھ پڑھیے ایس۔2، آئیٹم 54۔

(جی) رجسٹرار (سیکرٹری)۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، دیگر اراکین تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم سلیکشن بورڈ کے پانچ اراکین بشمول کم سے کم ایک ماہر پر مشتمل ہو گا۔

(4) ایسا کوئی رکن جو خود یا اُس کے خاندان کا کوئی فرد ایسی اَسامی کا امیدوار ہو جس پر تقرر کیا جانا ہو، اس اَسامی پر امیدوار کے انتخاب کے لیے سلیکشن بورڈ کی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔

(5) پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کی اَسامیوں پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے سلیکشن بورڈ متعلقہ مضمون کے تین ماہرین اور دیگر تدریسی اَسامیوں پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے متعلقہ مضمون کے دو ماہرین شامل کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور ان {ماہرین} کو وائس چانسلر ہر مضمون کے لیے ماہرین کی قائمہ فہرست سے نامزد کرے گا جو سنڈیکیٹ کی منظور کردہ ہو۔

(6) سنڈیکیٹ، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر کسی مضمون کے ماہرین کی قائمہ فہرست منظور کر سکتا ہے یا اس پر نظر ثانی کر سکتا ہے۔

27۔ **سلیکشن بورڈ کے افعال۔** سلیکشن بورڈ۔

(اے) درخواستوں پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو تدریسی اور دیگر اَسامیوں پر تقرری کے لیے موزوں امیدواروں کے ناموں کی سفارش کرے گا اور منتخب امیدوار کے لیے مناسب تنخواہ کی سفارش کرے گا؛ اور

(بی) یونیورسٹی کے افسران کی ترقی یا انتخاب کے تمام معاملات {Cases} پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو ایسی ترقی یا انتخاب کے لیے موزوں امیدواروں کے ناموں کی سفارش کرے گا۔

28۔ **فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی۔** (1) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(اے) وائس چانسلر (چیئرپرسن)؛

(بی) تمام ڈین؛

(سی) سنڈیکیٹ کا ایک رُکن جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ڈی) اکیڈیمک کونسل کا ایک رکن جسے اکیڈیمک کونسل نامزد کرے؛

---

[16] بذریعہ پنجاب خواتین کی مناسب نمائندگی کا ایکٹ، 2014 (IV بابت 2014) شامل کیا گیا، مؤرخہ 12 مارچ، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا، شیڈول کے ساتھ پڑھیے ایس۔2، آئیٹم 54۔

(ای) حکومت کے محکمۂ تعلیم سے ایک اور محکمۂ مالیات سے ایک نمائندہ جو عہدہ میں ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ایف) ڈائریکٹر پلاننگ یا کوئی دیگر شخص جسے کمیشن نامزد کرے؛اور

(جی) رجسٹرار؛

(ایچ) ٹریژرر(سیکرٹری)۔

(2) نامزد کردہ اراکین کی مدتِ عہدہ تین سال ہوگی۔

(3) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے پانچ اراکین پر مشتمل ہوگا۔

29۔ **فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال۔** فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی۔

(اے) اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل{annual statement} تیار کرے گی اور سالانہ بجٹ کے تخمینہ جات تجویز کرے گی اور ان پر سنڈیکیٹ کو سفارشات پیش کرے گی؛

(بی) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا میعادی طور پر جائزہ لے گی؛

(سی) سنڈیکیٹ کو یونیورسٹی کے مالیات، سرمایہ کاری اور اکاؤنٹس سے متعلق تمام معاملات پر مشورہ دے گی؛اور

(ڈی) قوانینِ موضوعہ{Statutes} کے ذریعے مجوّزہ دیگر افعال سرانجام دے گی۔

30۔ **اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل۔** کوئی اتھارٹی ایسی قائمہ، خصوصی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جنھیں وہ موزوں سمجھے اور ان کمیٹیوں میں ایسے اشخاص کا تقرر کرسکتی ہے جو اس{اتھارٹی} کے اراکین نہ ہوں۔

باب V

قوانینِ موضوعہ{STATUTES}،ضوابط اور قواعد

31۔ **قوانینِ موضوعہ۔** (1)اس ایکٹ کی دفعات کے تحت سنڈیکیٹ قوانینِ موضوعہ وضع کرسکتی ہے یا ذیلی سیکشن(2) کی شق(i)اور شق (ii)میں مخصوص کردہ معاملات سے متعلق قوانینِ موضوعہ کی چانسلر کو سفارش کرسکتی ہے۔

(2) مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی{معاملہ} کا بندوبست کرنے اور اسے باضابطہ بنانے کے لیے قوانینِ موضوعہ وضع کیے جاسکتے ہیں۔

(i) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں کے سکیل، تقرری کا طریق کار اور ملازمت کی دیگر شرائط و ضوابط، اور ان کی پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈینٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ کی تشکیل؛

(ii) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کا طرزِ عمل اور نظم وضبط؛

(iii) اتھارٹیز کی تشکیل، اختیارات اور فرائض اور ان اتھارٹیز کے انتخابات کا انعقاد اور متعلقہ معاملات؛

(iv) کالجز اور انسٹیٹیوٹس وغیرہ کا الحاق، الحاق کی تنسیخ اور متعلقہ معاملات؛

(v) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کرنا اور ایسی مراعات واپس لینا؛

(vi) انسٹیٹیوٹس، فیکلٹیز، کالجوں، شعبہ جات اور تعلیمی ڈویژنوں کا قیام؛

(vii) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(viii) پروفیسر ایمریٹس کی تقرری کی شرائط؛

(ix) شرائط جن پر یونیورسٹی تحقیقی اور مشاورتی خدمات کے لیے پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں سے معاملات کر سکتی ہے؛

(x) عمومی مطالعاتی سکیم بشمول کورسز کا دورانیہ، امتحانی نظام اور امتحانات کے لیے مضامین اور پرچوں کی تعداد؛

(xi) اعزازی اسناد عطا کرنا؛

(xii) طلبہ اور رجسٹرڈ گریجوایٹس کا رجسٹر باقاعدہ رکھنا؛

(xiii) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کی رکنیت کے لیے الیکشن کا انعقاد اور متعلقہ امور؛ اور

(xiv) دیگر تمام معاملات جو قوانینِ موضوعہ کے ذریعے تجویز کیے جانے ہوں یا کیے جاسکتے ہوں یا باضابطہ بنائے جانے ہوں یا بنائے جاسکتے ہوں۔

(3) سنڈیکیٹ، چانسلر کو ذیلی سیکشن (2) کی شق (i) اور شق (ii) کے تحت قوانینِ موضوعہ {Statutes} سفارش کرے گی جو ترمیم کے ساتھ یا بلا ترمیم اس کی منظوری دے سکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے اسے سنڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے یا اسے مسترد کر سکتا ہے۔

32۔ **ضوابط**۔(1) اس ایکٹ کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت سنڈیکیٹ، اکیڈیمک کونسل کی سفارش پر مندرجہ ذیل تمام معاملات یا اُن میں سے کسی {معاملہ} کے حوالے سے ضوابط وضع کر سکتی ہے۔

(i) یونیورسٹی میں اسناد، ڈپلوموں اور سرٹیفکیٹس کے لیے مطالعاتی کورسز؛

(ii) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجوں میں تدریس کا انداز اور طریق کار؛

(iii) یونیورسٹی میں طلبہ کا داخلہ اور وہ شرائط جن کے تحت اُنھیں یونیورسٹی کے کورسز لینے اور امتحانات دینے کے لیے داخلہ یا اجازت دی جاتی ہے اور وہ ڈگریاں، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹ دیے جانے کے اہل ہو جاتے ہیں؛

(iv) یونیورسٹی کے مطالعاتی کورسز اور امتحانات میں داخلہ کے لیے فیسیں اور دیگر واجبات جن کی ادائیگی طلبہ کے ذمہ ہے؛

(v) امتحانات کا انعقاد؛

(vi) یونیورسٹی کے طلبہ کا طرز عمل اور نظم وضبط؛

(vii) یونیورسٹی یا کالجوں کے طلبہ کی رہائش کی شرائط بشمول اقامتی ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کے لیے فیسیں عائد کرنا اور طلبہ کے لیے ہاسٹلز اور اقامت گاہوں کی منظوری؛

(viii) ریسرچ ڈگریز کے حصول کی شرائط؛

(ix) فیلوشپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات کا اجراء؛

(x) مشاہرات اور مفت اور نصف مفت سٹوڈنٹ شپ کا اجراء؛

(xi) تعلیمی لباس{Academic Costume}؛

(xii) لائبریری کا استعمال؛

(xiii) تدریسی شعبہ جات اور بورڈز آف سٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(xiv) دیگر تمام معاملات جو اس ایکٹ یا قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت تجویز کیے جانے ہوں یا ضوابط کے ذریعے تجویز کیے جا سکتے ہوں۔

(2) اکیڈیمک کونسل ضوابط تیار کرے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی اور سنڈیکیٹ ترمیم کے ساتھ یا بلاترمیم ان کی منظوری دے سکتی ہے یا دوبارہ غور کے لیے انھیں اکیڈیمک کونسل کو واپس بھیج سکتی ہے یا انھیں مسترد کر سکتی ہے۔

33۔ **قواعد**— (1) یونیورسٹی کی کوئی اتھارٹی یا باڈی اپنے امور کی انجام دہی کو باضابطہ بنانے کے لیے ایسے قواعد تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ، قوانینِ موضوعہ {Statutes} اور ضوابط سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ، یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کو اتھارٹی یا باڈی کے وضع کردہ قواعد میں ترمیم یا ان کی تنسیخ کی ہدایت کر سکتی ہے۔

باب VI

مالیاتی دفعات

34۔ یونیورسٹی فنڈ۔(1) ویمن یونیورسٹی ملتان فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہوگا جو یونیورسٹی کے زیرِ اختیار ہوگا اور جس میں یونیورسٹی کو وصول ہونے والی تمام رقوم جمع کرائی جائیں گی۔

(2) یونیورسٹی اراضی، گاڑی، سازوسامان یا کسی دیگر چیز کی شکل میں ایسے عطیات قبول کر سکتی ہے جو یونیورسٹی کے افعال کی انجام دہی کو باسہولت بنائیں اور یونیورسٹی ایسے تمام عطیات کو مجوّزہ طریقہ سے استعمال کرے گی، ان کا حساب رکھے گی اور ان کا بندوبست کرے گی۔

35۔ بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس۔(1) سنڈیکیٹ کے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق یونیورسٹی کا بجٹ منظور کیا جائے گا اور اس کے اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھا جائے گا اور ان کا آڈٹ کروایا جائے گا۔

(2) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے بجٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کی تخصیصات {appropriations} منظور کر سکتی ہے اور یونیورسٹی کے آڈٹ سے متعلّق کسی آڈٹ پیرا کا تصفیہ کر سکتی ہے۔

(3) سنڈیکیٹ فنڈز کی تخصیص یا تخصیص نو کا اختیار یونیورسٹی کے کسی افسر کو تفویض کر سکتی ہے۔

باب VII

متفرقات

36۔ سنڈیکیٹ کو اپیل۔(1) چانسلر کے سوا، اگر یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی، باڈی یا افسر کے جانب سے کوئی حکم جاری کیا گیا ہو اور اس حکم کے خلاف اپیل کے لیے قوانینِ موضوعہ یا ضوابط میں بندوبست نہ کیا گیا ہو تو حکم سے متاثرہ کوئی شخص اس حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کی جانب سے کسی اپیل کی سماعت کرنے اور اسے نمٹانے کے لیے سنڈیکیٹ اپنے اراکین پر مشتمل کوئی کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے۔

(3) اگر حکم جاری کرنے والا افسر سنڈیکیٹ کا رکن ہو یا اس اتھارٹی کا بھی رکن ہو جس کے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کی گئی ہو تو ایسا رکن سنڈیکیٹ یا اپیل کی سماعت کرنے اور نمٹانے کے لیے قائم کی گئی کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے اپیل کی سماعت نہیں کرے گا۔

37۔ **مشکلات کا خاتمہ**۔ اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے میں اگر کوئی مشکل پیدا ہو تو حکومت ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جو اس ایکٹ سے متصادم نہ ہوں اور جنھیں وہ ایسی مشکل کے خاتمہ کے لیے ضروری سمجھے۔

38۔ **تحفظ**۔ کسی ایسے فعل کے حوالہ سے جو اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا ہو، حکومت، یونیورسٹی یا حکومت یا یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی، افسر یا ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔